37990 ـ فطرانہ کی ادائیگی میں تاخیر کرنا

سوال

میں سفر میں تھی اور فطرانہ ادا کرنا بھول گئی، سفر انتیس رمضان کو تھا اور ہم نے ابھی تك فطرانہ ادا نہیں کیا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر کسی شخص نے یاد ہوتے ہوئے بھی فطرانہ کی ادائیگی میں وقت سے تاخیر کی تو وہ گنہگار ہے اسے اپنے اس گناہ سے توبہ کرنی چاہیے، اور اس کی قضاء میں فطرانہ ادا کرے؛ کیونکہ یہ ایك عبادت ہے اور وقت نکلنے سے ساقط نہیں ہو جاتی جیسا کہ نماز ہے کہ نماز کا وقت نکلنے سے نماز ساقط نہیں ہو گی بلکہ ادا کرنا ہو گی.

جیسا کہ سائلہ نے بیان کیا ہے کہ وہ فطرانہ وقت میں ادا کرنا بھول گئی تھی اس لیے اس پر کوئی گناہ نہیں، اس پر قضاء ہے وہ اسے ادا کر دے، گناہ اس لیے نہیں ہے کہ عمومی دلائل ملتے ہیں کہ بھول جانے والے شخص کو کوئی گناہ نہیں ہے، اور اس کو فطرانہ کی ادائیگی کرنی چاہیے اس لیے کہ اوپر اس کی علت بیان ہو چکی ہے کہ وقت ساقط ہونے سے یہ ساقط نہیں ہو گا جیسا کہ نماز ہے "

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.